اتل مآ اوحی 21

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

آپ تلاوت کرو جو وحی کی گئی آپ کی طرف اس کتاب میں سے اور آپ قائم کرو

آپ تلاوت کرو اس کتاب میں سے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

نماز یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی سے

نماز قائم کرو ، یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے

وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

بُرے کاموں سے اور یقیناً ذکر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

اور اللہ تعالیٰ کا ذکر یقیناً بہت بڑا ہے اور جو کچھ

مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا

جو کچھ تم کرتے ہو اور نہ تم جھگڑا کرو اہل کتاب سے مگر

تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔(45) اور تم اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

ساتھ اس کے جو انتہائی احسن انداز ہے سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے ظلم کیا

انتہائی احسن انداز میں، سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے اُن میں سے ظلم کیا

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

اُن میں سے اور تم کہہ دو ایمان لائے ہم اُس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف

اور کہہ دو کہ ہم اُس پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا

وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ

اور نازل کیا گیا طرف تمہاری اور معبود ہمارا اور معبود تمہارا ایک ہی ہے اور ہم

اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اس کے لئے | فرماں برداری کرنے والے ہیں | اور اسی طرح | نازل کی ہم نے | آپ کی طرف

اُس کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔(46) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی،

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ

کتاب | پھر جن لوگوں کو | دی ہم نے اُن کو | کتاب | وہ ایمان لاتے ہیں | اس پر

پھر جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اور اُن لوگوں میں سے بھی کچھ ہیں | جو | وہ ایمان لاتے ہیں | اس پر | اور نہیں | انکار کرتے

اور اِن (اہلِ مکہ) میں سے بھی کچھ ہیں جو اُس پر ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

ہماری آیات کا | سوائے | کافروں کے | اور نہیں | تھے آپ | پڑھتے

اور ہماری آیات کا انکار کافروں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔(47) اور آپ

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

اس سے پہلے | کتاب میں سے | اور نہ | آپ لکھتے تھے اس کو | اپنے دائیں ہاتھ سے | تب

اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی آپ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے تب تو

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

ضرور شک کرتے | باطل پرست | بلکہ | وہ | آیات ہیں | واضح

باطل پرست ضرور شک کرتے۔(48) بلکہ یہ اُن لوگوں کے

فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

سینوں میں | اُن لوگوں کے | جنہیں دیا گیا | علم | اور نہیں | انکار کرتے

سینوں میں واضح آیات ہیں جنہیں علم دیا گیا اور ہماری آیات کا انکار

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

ہماری آیات کا | سوائے | ظالموں کے | اور اُنہوں نے کہا | کیوں نہیں | اُتارے گئے

ظالموں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔(49) اور اُنہوں نے کہا کہ

عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

اس پر | معجزات | اس کے رب کی جناب سے | آپ کہہ دیں | یقیناً | معجزات

اس پر اس کے رب کی جناب سے معجزات کیوں نہیں اُتارے گئے؟ آپ کہہ دیں کہ معجزات

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اَوَلَمْ

اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں | اور یقیناً | میں | صرف ڈرانے والا ہوں | کھلا | اور کیا نہیں

صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں اور میں صرف اور صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔(50) اور کیا

يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى

کافی ہوتا اُنہیں | یقیناً ہم نے | نازل کی | آپ پر | کتاب | پڑھ کر سنائی جاتی ہے

اُنہیں یہ کافی نہیں ہے کہ یقیناً ہم ہی نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جو اُنہیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہے۔

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ

اُنہیں | بلاشبہ | اس میں | یقیناً رحمت ہے | اور نصیحت | اس قوم کے لیے

بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے اُس قوم کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ٥ ع ٧ ١

جو ایمان لاتے ہیں | آپ کہہ دیں | کافی ہے | اللہ تعالیٰ | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان

جو ایمان لاتے ہیں۔(51) آپ کہہ دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ

شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

گواہ | وہ جانتا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے | اور زمین میں ہے | اور جو لوگ

گواہ کافی ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَكَفَرُوْا	بِاللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
ایمان لائے	باطل پر	اورانہوں نے کفر کیا	اللہ تعالیٰ کے ساتھ	یہی لوگ	وہ

باطل پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا، وہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ ؕ		وَلَوْلَآ	اَجَلٌ
خسارہ اٹھانے والے ہیں	اور وہ جلد مانگتے ہیں آپ سے	عذاب		اور اگر نہ ہوتی	ایک مدت

خسارہ اٹھانے والے ہیں۔(52) اور وہ آپ سے جلد عذاب مانگتے ہیں اور اگر ایک مدّتِ

مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
مقررہ	ضرور آجاتا اُن پر	عذاب	اور یقیناً وہ ضرور آئے گا اُن پر	اچانک	حالانکہ وہ

مقررہ نہ ہوتی تو اُن پر عذاب ضرور جاتا اور یقیناً وہ اُن پر اچانک آئے گا حالانکہ وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ ؕ		وَاِنَّ	جَهَنَّمَ
نہیں شعور رکھتے ہوں گے	وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب		اور یقیناً	جہنم

شعور بھی نہ رکھتے ہوں گے۔(53) وہ آپ سے جلد عذاب مانگتے ہیں اور یقیناً جہنم

لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ	الْعَذَابُ
ضرور گھیرنے والی ہے	کافروں کو	جس دن	ڈھانپ لے گا انہیں	عذاب

کافروں کو گھیرنے والی ہے۔(54) جس دن عذاب اُنہیں

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَمِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَيَقُوْلُ
اُن کے اُوپر سے	اور نیچے سے	اُن کے قدموں کے	اور (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا

ان کے اوپر سے ڈھانک لے گا اور اُن کے قدموں کے نیچے سے بھی اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ

ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
چکھو (اس کا مزہ)	جو کچھ	تھے تم	کرتے	اے میرے بندو	جو

چکھو (اس کا مزہ) جو کچھ تم کرتے تھے۔(55) اے میرے بندو جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

ایمان لائے ہو | بلاشبہ | میری زمین | بہت وسیع ہے | چنانچہ میری ہی | تم عبادت کرو

ایمان لائے ہو! بلاشبہ میری زمین بہت وسیع ہے، چنانچہ تم میری ہی عبادت کرو۔(56)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہر | جان | چکھنے والی ہے | موت | پھر | طرف ہماری | تم لوٹائے جاؤ گے

ہر جان موت کو چکھنے والی ہے پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(57)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

اور جو لوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں | ہم ضرور جگہ دیں گے اُن کو

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں، اُنہیں ہم ضرور

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

جنت میں | اونچے گھروں میں | بہتی ہوں گی | جن کے نیچے سے | نہریں

جنت کے اونچے گھروں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ صلے الَّذِیْنَ

ہمیشہ رہنے والے ہوں گے | اس میں | اچھا ہے | اجر | عمل کرنے والوں کا | جن لوگوں نے

اُن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا!(58) جن لوگوں نے

صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

صبر کیا | اور اپنے رب ہی پر | وہ بھروسہ کرتے ہیں | اور کتنے ہی | جانوروں میں سے ہیں

صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(59) کتنے ہی جانور ہیں

لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا صلے اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ز وَهُوَ

نہیں | اُٹھائے رکھتے | رزق اپنا | اللہ تعالیٰ | رزق دیتا ہے اُنہیں | اور تمہیں بھی | اور وہ

جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں رکھتے، اللہ تعالیٰ ہی اُنہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن لوگوں سے کس نے پیدا کیا

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(60) اور یقیناً اگر آپ اُن لوگوں سے پوچھیں کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ

آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کیا سورج کو اور چاندکو تو وہ ضرور کہیں گے

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۞ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اللہ تعالیٰ نے پھر کہاں سے وہ بہکائے جارہے ہیں اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے رزق کو

اللہ تعالیٰ نے پھر وہ کہاں بہکائے جارہے ہیں؟(61) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ

جس کا وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور وہ تنگ کرتا ہے اس کے لیے بلاشبہ

جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے، بلاشبہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے کس نے

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے۔(62) اور یقیناً اگر آپ اُن سے پوچھیں آسمان سے

نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

نازل کیا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا ساتھ اس کے زمین کو

پانی کس نے نازل کیا؟ پھر اُس کے ساتھ زمین کو

مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ

بعد اس کی موت کے تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ آپ کہہ دیں سب تعریف

اُس کی موت کے بعد زندہ کیا؟ تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے، آپ کہہ دیں: ”سب تعریف

ع ۶ ۱۲ ۲

لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ

اللہ تعالیٰ کے لیے | بلکہ | اکثر اُن میں سے | نہیں | وہ سمجھتے | اور نہیں | یہ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہے''۔ بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔(63) اور یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ

زندگی | دُنیا کی | مگر | دل لگی | اور کھیل | اور یقیناً | گھر

دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک دل لگی اور کھیل ہے اور یقیناً

وقف لازم

الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾

آخرت کا | یقیناً وہی | اصلی زندگی ہے | کاش | وہ ہوتے | جانتے

آخرت کا گھر ہی یقیناً اصلی زندگی ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔(64)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

پھر جب | وہ سوار ہوتے ہیں | کشتی میں | دعا مانگتے ہیں | اللہ تعالیٰ سے | خالص کرتے ہوئے

پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے ہیں

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ

اسی کے لیے | دین کو | پھر جب | وہ (اللہ) نجات دیتا ہے اُنہیں | طرف | خشکی کی

عبادت کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے، پھر جب وہ اُنہیں نجات دے کر خشکی میں لے جاتا ہے

اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

اچانک ہی | وہ | شرک کرنے لگتے ہیں | تاکہ وہ ناشکری کریں | ساتھ اس کے جو

وہ اچانک ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔(65) تاکہ ہم نے جو نہیں دیا ہے

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ

دیا ہم نے اُنہیں | اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں | سوجلد ہی | وہ جان لیں گے | اور کیا نہیں

اُس کی وہ ناشکری کریں اور تاکہ فائدہ اٹھالیں، سوجلد ہی وہ جان لیں گے۔(66) اور کیا

یَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّیُتَخَطَّفُ
اُنہوں نے دیکھا	یقیناً ہم	بنایا ہم نے	حرم کو	پُر امن	حالانکہ اُچک لیے جاتے ہیں

انہوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً ہم نے حرم کو پُر امن بنایا ہے؟ حالانکہ

النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ	اَفَبِالْبَاطِلِ	یُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَةِ	
لوگ	اس کے اردگرد سے	تو کیا باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور ساتھ نعمت کے	

لوگ اُن کے اردگرد سے اُچک لیے جاتے ہیں تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور

اللّٰهِ	یَکْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی
اللہ تعالیٰ کی	وہ ناشکری کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا

اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67) اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے

عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا
اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ	یا	جھٹلا دیا	حق کو	جب کہ

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا یا حق کو جھٹلایا جب کہ

جَآءَهٗ ؕ	اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًی	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	
وہ آیا اس کے پاس	کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کے لیے	

وہ اُس کے پاس آچکا ہو؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانہ نہیں ہے؟ (68)

وَالَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ		
اور جن لوگوں نے	پوری کوشش کی	ہمارے (راستے) میں	ہم ضرور دکھائیں گے اُنہیں		

اور جنہوں نے ہماری خاطر پوری کوشش کی، انہیں ہم ضرور اپنے راستے دِکھائیں گے

سُبُلَنَا ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع	
اپنے راستے	اور بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	یقیناً ساتھ ہے	نیک لوگوں کے	

اور بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔ (69)

ع ۷ ۳

٣٠ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ٨٤

اٰیاتها ٦٠ — رکوعاتها ٦

سُورہ روم مکی ہے اس میں ساٹھ آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ ﴿٢﴾ لا	فِيْٓ اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَهُمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	قریب کی	زمین میں	اور وہ

الم۔(1) مغلوب ہوگئے رومی۔(2) قریب کی زمین میں اور

مِّنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ	سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ لا	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ
بعد	اپنی مغلوبیت کے	جلد ہی غالب آجائیں گے	چند ہی برسوں میں

اپنی مغلوبیت کے بعد جلد ہی وہ غالب آجائیں گے۔(3) چند ہی برسوں میں،

لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ	وَيَوْمَئِذٍ
اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں	سب کام	پہلے بھی	اور بعد میں بھی	اور اس دن

سب کام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہیں، پہلے بھی اور بعد میں بھی اور اُس دن

يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ لا	بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ	يَنْصُرُ	مَنْ
خوش ہوں گے	مومن	اللہ تعالیٰ کی مدد سے	وہ مدد کرتا ہے	جس کی

مؤمن خوش ہوں گے۔(4) اللہ تعالیٰ کی مدد سے کہ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے

يَّشَآءُ ؕ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ لا	وَعْدَ	اللّٰهِ ؕ
وہ چاہتا ہے	اور وہ	سب پر غالب	نہایت رحم والا ہے	وعدہ ہے	اللہ تعالیٰ کا

اور وہ سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(5) اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

نہیں خلاف کرتا اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کا اور لیکن اکثر

اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ

لوگ نہیں جانتے وہ جانتے ہیں ظاہر کو زندگی سے

لوگ جانتے نہیں۔(6) وہ دنیا کی زندگی میں سے ظاہر کو جانتے ہیں

الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧ اَوَلَمْ

دُنیا کی اور وہی آخرت سے وہ غافل ہیں اور کیا نہیں

اور وہی آخرت سے غافل ہیں۔(7) اور کیا

يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

اُنہوں نے غور وفکر کیا اپنے آپ میں نہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو

انہوں نے اپنے آپ میں غور وفکر نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

اور زمین کو اور جو اُن کے درمیان ہے مگر برحق اور مدت

اور زمین کو اور اُن کے درمیان کو برحق اور مدتِ مقررہ تک پیدا کیا ہے

مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

مقررہ اور یقیناً بہت سے لوگوں میں سے ملاقات کا اپنے رب کی

اور یقیناً بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا

لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

یقیناً انکار کرنے والے ہیں اور کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں کہ وہ دیکھتے

یقیناً انکار کرنے والے ہیں۔(8) اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ کہ وہ دیکھتے کہ

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَشَدَّ

کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے تھے وہ بہت زیادہ

اُن سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔

مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَعَمَرُوۡهَاۤ اَكۡثَرَ

اُن سے قوت میں اُنہوں نے خوب پھاڑا تھا زمین کو اور آباد کیا اُس کو زیادہ

وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے اور اُنہوں نے زمین کو خوب پھاڑا تھا

مِمَّا عَمَرُوۡهَا وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ

اس سے جو اُنہوں نے آباد کیا اور آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ

اور اُسے ان سے زیادہ آباد کیا تھا اور اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلائل لائے۔

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

تو نہ تھا اللہ تعالیٰ کہ ظلم کرتا اُن پر لیکن تھے وہ اپنی جانوں پر

تو اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن اپنی جانوں پر وہ

يَظۡلِمُوۡنَ ؕ‏ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوا

(خود ہی) ظلم کرتے پھر ہوا انجام (اُن کا) جنہوں نے بُرے کام کیے

خود ہی ظلم کرتے تھے۔(9) پھر جن لوگوں نے بُرے کام کیے تھے،

السُّوۡٓاٰى اَنۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا

بہت ہی بُرا ہوا یہ کہ اُنہوں نے جھٹلایا تھا اللہ تعالیٰ کی آیات کو اور تھے وہ

اُن کا انجام بہت ہی بُرا ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ

بِهَا يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ

ان کا مذاق اُڑاتے اللہ تعالیٰ ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر

اُن کا مذاق اُڑاتے تھے۔(10) اللہ تعالیٰ تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر

ع ۴

يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

وہ اعادہ کرے گا اس کا | پھر | طرف اس کی | تم لوٹائے جاؤ گے | اور جس دن | قائم ہوگی

وہ اُس کا اِعادہ کرے گا پھر اُس کی طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔(11) اور جس دن

السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

قیامت | سخت مایوس ہوں گے | مجرم | اور نہ | ہوں گے | اُن کے لیے

قیامت قائم ہوگی مجرم سخت مایوس ہوں گے۔(12) اور اُن کے

مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾

اُن کے شریکوں میں سے | کوئی سفارشی | اور وہ ہو جائیں گے | اپنے شریکوں کا | انکار کرنے والے

شریکوں میں سے کوئی سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔(13)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾

اور جس دن | قائم ہوگی | قیامت | اُس دن | وہ جدا جدا ہو جائیں گے

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔(14)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ

پھر لیکن | جو لوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں | پس وہی

مگر جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں، پس وہی

فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عالی شان باغ میں | خوش رکھے جائیں گے | اور رہ گئے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

عالی شان باغ میں خوش رکھے جائیں گے۔(15) اور رہ گئے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

اور اُنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور ملاقات کو | آخرت کی | تو یہی لوگ

اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو یہی لوگ

فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

عذاب میں | حاضر کیے جائیں گے | پس تسبیح ہے | اللہ تعالیٰ کی | جب | تم شام کرو

عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔(16) چنانچہ اللہ تعالیٰ کی ہی تسبیح ہے جب تم شام کرتے ہو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ

اور جب | تم صبح کرو | اور اسی کے لیے ہے | سب تعریف | آسمانوں میں

اور جب تم صبح کرتے ہو۔(17) اور آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ

اور زمین میں | اور تیسرے پہر کو | اور جس وقت | تم ظہر کرو | وہ نکالتا ہے

سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور تیسرے پہر کو اور جب تم ظہر کرو۔(18) وہ مُردہ میں سے

الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ

زندہ کو | مردہ میں سے | اور وہ نکالتا ہے | مردہ کو | زندہ سے

زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَيُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ

اور وہ زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | اس کی موت کے | اور ایسے ہی

اور وہ زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی

تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ع ٢ ٩ ٥

تم بھی نکالے جاؤ گے | اور اس کی نشانیوں میں سے ہے | یہ کہ | اس نے پیدا کیا تمہیں | مٹی سے

تم بھی نکالے جاؤ گے۔(19) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ

پھر | یکایک | تم | انسان ہو | کہ تم پھیلتے جا رہے ہو | اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

پھر یکایک تم انسان ہو کہ پھیلتے جا رہے ہو۔(20) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوٓا

یہ کہ　اس نے پیدا کیں　تمہارے لیے　تمہاری جنس سے　بیویاں　تا کہ تم سکون حاصل کرو

کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری جنس ہی سے بیویاں پیدا کیں تا کہ تم اُن سے سکون حاصل کر سکو

إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ

ان سے　اور اس نے رکھ دی　درمیان تمہارے　محبت　اور رحمت　بلاشبہ

اور اُس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی، بلاشبہ

فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ

اس میں　یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں　اُن لوگوں کے لیے　جو غور و فکر کرتے ہیں　اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

اس میں یقیناً اُن لوگوں کے لیے، بہت سی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔(21) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفُ أَلْسِنَتِكُمْ

تخلیق　آسمانوں کی　اور زمین کی　اور اختلاف　تمہاری زبانوں کا

آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں

وَأَلْوَٰنِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّلْعَٰلِمِينَ ﴿٢٢﴾

اور تمہارے رنگوں کا　بلاشبہ　اس میں　یقیناً نشانیاں ہیں　علم رکھنے والوں کے لیے

اور تمہارے رنگوں کا اختلاف، بلاشبہ اس میں علم رکھنے والوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں۔(22)

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱبْتِغَآؤُكُم

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے　تمہارا سونا　رات کو　اور دن کو　اور تلاش کرنا تمہارا

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا

مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

اس کے فضل سے　بلاشبہ　اس میں　یقیناً نشانیاں ہیں　اُن لوگوں کے لیے　جو سنتے ہیں

اُس کے فضل میں سے تلاش کرنا، بلاشبہ اس میں یقیناً اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔(23)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا
اوراس کی نشانیوں میں سے	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	خوف سے	اورامید سے

اوراُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں خوف اوراُمید کے ساتھ بجلی دکھاتا ہے

وَّيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهِ	الْاَرْضَ
اوروہ اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ساتھ	زمین کو

اوروہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے، پھراس کے ساتھ زمین کو

بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
بعد	اس کے مردہ ہوجانے کے	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	اُن لوگوں کے لیے

اُس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اس میں اُن لوگوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں

يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۴	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ
جو سمجھتے ہیں	اوراُس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	قائم ہیں	آسمان

جو سمجھتے ہیں۔(24) اوراُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان

وَالْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ ؕ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً ۖۗ
اورزمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	پکارنا

اورزمین اُس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمہیں

مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵	وَلَهٗ	مَنْ
زمین سے	اچانک	تم	نکل آؤ گے	اوراس کے لیے ہے	جو

زمین سے ایک ہی بار پکارے گا تب تم اچانک نکل آؤ گے۔(25) اوراس کے لیے ہے جو کچھ بھی

فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ۝۲۶
آسمانوں میں ہے	اورزمین میں	سب	اسی کے لیے	فرماں بردار ہیں

آسمانوں اورزمین میں ہے، سب اُسی کے لیے فرماں بردار ہیں۔(26)

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اور وہی ہے | جو | ابتدا کرتا ہے | تخلیق کی | پھر | اعادہ کرے گا اس کا

اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے، پھر وہی اُس کا اِعادہ کرے گا

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

اور وہ | آسان ترین ہے | اس پر | اور اس کے لیے | صفت ہے | سب سے اعلیٰ

اور وہ اُس پر آسان ترین ہے اور آسمانوں اور زمین میں

ع ۳ ۸ ۶ الربع
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ع

آسمانوں میں | اور زمین میں | اور وہی | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے

سب سے اعلیٰ صفت اُسی کے لیے ہے اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (27)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ

بیان کی | تمہارے لیے | مثال | تمہاری ذات سے | کیا ہیں | تمہارے لیے

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تمہاری اپنی ذات سے ایک مثال بیان کی ہے، کیا تمہارے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا

اس میں سے | جن کے مالک ہیں | دائیں ہاتھ تمہارے | کوئی شریک | اس میں سے جو

غلاموں میں سے کوئی اُس رزق میں تمہارے شریک ہیں جو

رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

رزق دیا ہم نے تمہیں | کہ تم | اس میں | برابر ہو | تم ڈرتے ہو اُن سے

ہم نے تمہیں دے رکھا ہے کہ تم اُس میں برابر ہو؟ تم

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

ڈرنے کی طرح | ایک دوسرے سے | اسی طرح | ہم کھول کر بیان کرتے ہیں | آیات

ایک دوسرے سے ڈرنے کی طرح اُن سے بھی ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم آیات کھول کر بیان کرتے ہیں

لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا
اُن لوگوں کے لیے	جو سمجھتے ہیں	بلکہ	پیچھا کیا	ان لوگوں نے	جنہوں نے ظلم کیا

اُن لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں۔(28) بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا

اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ
اپنی خواہشات کا	بغیر کسی علم کے	تو کون	راستہ دکھائے گا	جسے	گمراہ کر دیا

وہ بغیر کسی علم کے اپنی خواہشات کا پیچھا کرتے ہیں تو اُس شخص کو راستہ کون دکھائے گا جسے

اللّٰهُ ؕ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ
اللہ تعالیٰ نے	اور نہ ہی	اُن کے لیے	کوئی مددگار ہیں	چنانچہ آپ قائم رکھیں	اپنا رُخ

اللہ تعالیٰ نے گمراہ کر دیا؟ اور نہ ہی اُن کے کوئی مددگار ہیں۔(29) چنانچہ آپ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا ؕ	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ
دین پر	یکسو ہو کر	فطرت ہے	اللہ تعالیٰ کی	وہ جو	اس نے پیدا کیا

یکسو ہو کر اپنا رخ دین پر قائم رکھیں، اللہ تعالیٰ کی فطرت ہے جس پر اُس نے

النَّاسَ	عَلَيْهَا ؕ	لَا تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ	اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ
لوگوں کو	اس پر	نہیں کوئی تبدیلی	تخلیق میں	اللہ تعالیٰ کی	یہی

لوگوں کو پیدا کیا اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی

الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَقِيْمُوا
جانتے	رجوع کرنے والے	طرف اس کی	اور ڈرو اس سے	اور قائم کرو

جانتے۔(30) رجوع کرنے والے بنو اور اُسی سے ڈر جاؤ اور

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

نماز | اور نہ | تم ہو جاؤ | مشرکوں میں سے | ان لوگوں میں سے

نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔(31) اُن میں سے جنہوں نے

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ط كُلُّ حِزْبٍۢ

جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا | اپنے دین کو | اور وہ بن گئے | بہت سے گروہ | ہر | گروہ

اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور بہت سے گروہ بن گئے ، ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ

اس پر جو | اُس کے پاس ہے | خوش ہیں | اور جب | پہنچتی ہے | لوگوں کو

اسی پر خوش ہے جو اُس کے پاس ہے۔(32) اور جب لوگوں کو

ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ

کوئی تکلیف | وہ پکارتے ہیں | اپنے رب کو | رجوع کر کے | اس کی طرف | پھر

کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کو اُسی کی طرف رجوع کر کے پکارتے ہیں پھر

اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

جب | وہ چکھاتا ہے اُنہیں | اپنی طرف سے | رحمت | اچانک | ایک گروہ

جب وہ اپنی رحمت کا مزہ اُنہیں چکھاتا ہے تو اچانک اُن میں سے ایک گروہ

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

اُن میں سے | اپنے رب کے ساتھ | شریک ٹھہرانے لگتا ہے | تاکہ وہ ناشکری کریں | اس کی جو کچھ

اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔(33) تاکہ ہم نے جو کچھ اُنہیں دیا ہے وہ اُس کی ناشکری کریں،

اٰتَيْنٰهُمْ ط فَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

دیا ہم نے اُنہیں | سو تم مزے اڑاؤ | کہ جلد ہی | تم جان لوگے | کیا | نازل کی ہے ہم نے

سو تم مزے اُڑاؤ کہ جلد ہی تم جان لوگے۔(34) کیا ہم نے اُن پر

تم جان لوگے۔

عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ

اُن پر | کوئی دلیل | پھر وہ | بتاتی ہے | ان کے بارے میں جو | تھے وہ | اس کے ساتھ

کوئی دلیل نازل کی ہے؟ پھر وہ اُن کے بارے میں بتاتی ہے جنہیں یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا

شریک ٹھہراتے | اور جب | چکھاتے ہیں ہم | لوگوں کو | رحمت | خوش ہوتے ہیں

شریک ٹھہراتے ہیں۔(35) اور جب ہم لوگوں کو رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں، وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں

بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ

اس سے | اور اگر | پہنچتی ہے اُنہیں | کوئی بُرائی | بوجہ اُس کے جو | آگے بھیجا

اور اگر اُن کے اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے آگے بھیجے اُنہیں کوئی برائی پہنچتی ہے

اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

اُن کے ہاتھوں نے | تو یکایک | وہ | مایوس ہو جاتے ہیں | اور کیا نہیں | اُنہوں نے دیکھا

تو یکایک مایوس ہو جاتے ہیں۔(36) اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ

یقیناً | اللہ تعالیٰ | کشادہ کرتا ہے | رزق | جس کا | وہ چاہتا ہے | اور وہ تنگ کرتا ہے

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے؟

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾

بے شک | اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | اُن لوگوں کے لیے | جو ایمان لاتے ہیں

بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔(37)

فَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ؕ

چنانچہ دے دو | رشتے دار کو | حق اُس کا | اور مسکین کو | اور مسافر کو

چنانچہ رشتے دار کو مسکین اور مسافر کو اس کا حق دے دو

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓىِٕكَ

یہی | بہتر ہے | اُن لوگوں کے لیے جو | ارادہ رکھتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی رضا کا | اور یہی لوگ

اُن لوگوں کے لئے یہی بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ رکھتے ہیں اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ

وہ | فلاح پانے والے ہیں | اور جو | دیتے ہو تم | سود سے | تاکہ اضافہ ہو جائے

فلاح پانے والے ہیں۔(38) اور سود پر جو تم دیتے ہو تاکہ

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ

مال میں | لوگوں کے | سو نہیں | وہ بڑھتا | اللہ تعالیٰ کے نزدیک | اور جو

لوگوں کے مال میں اضافہ ہو جائے سو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو

اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ

دیتے ہو تم | زکوٰۃ سے | تم ارادہ کرتے ہو | اللہ تعالیٰ کی رضا کا | تو یہی لوگ

تم زکوۃ سے دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ کرتے ہو تو یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

وہ | اپنا مال بڑھانے والے ہیں | اللہ تعالیٰ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا تمہیں | پھر

جو کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔(39) اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر

رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ

رزق دیا تمہیں | پھر | وہ موت دے گا تمہیں | پھر | وہ زندہ کرے گا تمہیں | کیا

تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، کیا

مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ

تمہارے شریکوں میں سے ہیں | جو کوئی | کرتا ہو | اس میں سے | کوئی بھی کام

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان میں سے کوئی بھی کام کرتا ہو؟

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	
پاک ہے وہ	اور بہت بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	برپا ہو گیا	فساد	

پاک ہے وہ اور اُن سے بہت بلند ہے جنہیں یہ شریک بناتے ہیں۔(40) لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے

فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي النَّاسِ
خشکی میں	اور سمندر میں	بوجہ اس کے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں نے

خشکی اور سمندر میں فساد برپا ہو گیا

لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾
تا کہ وہ مزہ چکھائے اُن کو	بعض	وہ جو	اُنہوں نے عمل کیے	تا کہ وہ	پلٹ آئیں

تا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے بعض کاموں کا اُنہیں مزہ چکھائے تا کہ وہ پلٹ آئیں۔(41)

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
آپ کہہ دیں	چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا

آپ کہہ دیں کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
انجام	اُن لوگوں کا جو	اُن سے پہلے	تھے	اکثر اُن کے

اس سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا؟ اُن میں سے اکثر

مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ
مشرک	چنانچہ آپ قائم رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے	سیدھے	اس سے پہلے

مشرک تھے۔(42) پس آپ اپنا چہرہ دین کے لیے سیدھا رکھیں اس سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ
یہ کہ	آئے	وہ دن	نہیں ٹل جانا	جس کا	اللہ تعالیٰ کی طرف سے

کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ دن آئے جس کا ٹل جانا نہیں ہے،

يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج

اُس دن | وہ الگ الگ ہو جائیں گے | جس نے | کفر کیا | تو اسی پر ہے | اس کا انکار

اُس دن وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔(43) جس نے کفر کیا تو اُس کا کفر اُسی پر ہے

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لا

اور جس نے | عمل کیا | نیک | تو وہ اپنا ہی | سامان تیار کر رہے ہیں

اور جس نے نیک عمل کیا تو وہ اپنے لیے سامان تیار کر رہے ہیں۔(44)

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تا کہ جزا دے (اللہ تعالیٰ) | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں

تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُن لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں،

مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اپنے فضل سے | یقیناً وہ | نہیں محبت کرتا | کافروں سے | اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

یقیناً وہ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔(45) اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

یہ کہ | وہ بھیجتا ہے | ہوائیں | بشارت دینے والی | اور تا کہ وہ چکھائے تمہیں

کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور تا کہ وہ

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

اپنی کچھ رحمت | اور تا کہ چلیں | کشتیاں | اس کے حکم سے | اور تا کہ تم تلاش کرو

تمہیں اپنی کچھ رحمت کا مزہ چکھائے اور تا کہ کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں اور تا کہ تم

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اس کا کچھ فضل | اور تا کہ تم | شکر گزار بنو | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجے ہم نے

اُس کا کچھ فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر گزار بنو۔(46) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ
آپ سے پہلے	رسول	طرف	اُن کی قوم کی	چنانچہ وہ لائے تھے اُن کے پاس

آپ سے پہلے بھی رسول اُن کی قوم کی طرف بھیجے تھے پھر وہ اُن کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا ۭ	وَكَانَ
واضح نشانیاں	تو انتقام لیا ہم نے	اُن لوگوں سے	جنہوں نے جرم کیا	اور ہے

واضح نشانیاں لائے تھے تو ہم نے اُن سے انتقام لیا جنہوں نے جُرم کیا اور

حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
حق	ہم پر	مدد کرنا	مومنوں کی	اللہ تعالیٰ	وہ ہے جو

مؤمنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔(47) اللہ تعالیٰ وہ ہے جو

يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اُٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ پھیلا دیتا ہے انہیں

ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل اُٹھاتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے

فِي السَّمَاۗءِ	كَيْفَ	يَشَاۗءُ	وَيَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى
آسمان میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور وہ کر دیتا ہے اُن کو	ٹکڑوں میں	پھر تم دیکھتے ہو

اُنہیں آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور انہیں ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے چنانچہ آپ

الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ
بارش کو	نکل رہی ہے	اُس کے درمیان	پھر جب	وہ برساتا ہے	اُس کو

بارش کو دیکھتے ہیں کہ اُس کے درمیان سے نکل رہی ہے، پھر وہ

مَنْ	يَّشَاۗءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ ۚ
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تب	وہ	خوش ہوتے ہیں

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تب وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔(48)

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

حالانکہ بلاشبہ تھے وہ اس سے پہلے یہ کہ برسائی جائے اُن پر اس سے پہلے

حالانکہ بلاشبہ اس سے پہلے کہ ان پر برسائی جائے

لَمُبْلِسِيْنَ ۝٤٩ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

یقیناً وہ مایوس تھے چنانچہ آپ دیکھیں طرف آثار کی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے

اس سے پہلے ہی یقیناً وہ مایوس تھے۔ (49) چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے آثار دیکھیں

كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

کس طرح وہ زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اس کے مردہ ہوجانے کے

کہ کس طرح وہ زمین کے مُردہ ہوجانے کے بعد اُسے زندہ کرتا ہے؟

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى

بلاشبہ وہ یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو اور وہ اوپر

بلاشبہ وہ مُردوں کو یقیناً زندہ کرنے والا ہے اور وہی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٥٠ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا

ہر چیز کے پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے اور یقیناً اگر بھیج دیں ہم ہوا

ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ (50) اور یقیناً اگر ہم ہوا بھیج دیں،

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝٥١

پھر وہ دیکھیں اس کو زرد پڑی ہوئی یقیناً رہ جائیں وہ اس کے بعد ناشکری کرتے

پھر وہ کھیتی کو زرد پڑی ہوئی دیکھیں تو اس کے بعد یقیناً وہ ناشکری کرتے رہ جائیں۔ (51)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

پس یقیناً آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو

پس یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سُنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو پکار سنا سکتے ہیں

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ

پکار | جب | وہ لوٹ جائیں | پیٹھ پھیر کر | اور نہ ہی | آپ

جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں۔(52) اور نہ ہی آپ

بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ

کبھی ہدایت دینے والے ہیں | اندھوں کو | اُن کی گمراہی سے | نہیں | آپ سنا سکتے

اندھوں کو کبھی اُن کی گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں۔ آپ کسی کو نہیں سنا سکتے اُن کے سوا

ع ۵ ۱۳ ۸ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع

سوائے | جو | ایمان لاتے ہیں | ہماری آیات پر | چنانچہ وہی | اطاعت کرنے والے ہیں

جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، چنانچہ وہی اطاعت کرنے والے ہیں۔(53)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ

اللہ تعالیٰ | جس نے | پیدا کیا تمہیں | کمزوری سے | پھر | اس نے بنایا

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا، پھر

مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

بعد | کمزوری کے | قوت | پھر | اس نے بنا دی | بعد

اس کمزوری کے بعد تمہیں قوت دی پھر

قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ

قوت کے | کمزوری | اور بڑھاپا | وہ پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اور وہی

قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا بنا دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

سب کچھ جاننے والا | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | اور جس دن | قائم ہوگی | قیامت

سب کچھ جاننے والا، پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(54) اور جس دن قیامت قائم ہوگی

قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ

قسمیں کھائیں گے | مجرم | نہیں | وہ ٹھہرے | سوائے ایک گھڑی کے | اسی طرح

مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی کے سوا نہیں ٹھہرے، اسی طرح

كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝۵۵ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

تھے وہ | بہکائے جاتے | اور کہا | اُن لوگوں نے | جن کو دیا گیا | علم

وہ بہکائے جاتے تھے۔(55) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے

وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ

اور ایمان | بلاشبہ یقیناً | ٹھہرے تم | اللہ تعالیٰ کی کتاب میں | تک | دن

کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں تو بلاشبہ یقیناً تم اُٹھائے جانے کے دن تک ٹھہرے ہو

الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

اُٹھائے جانے کے | سو یہ ہے | دن | اُٹھائے جانے کا | اور لیکن تم | تھے تم

تو یہ اُٹھائے جانے کا دن ہے لیکن تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۵۶ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

نہیں جانتے | تو اس دن | نہ فائدہ دے گی | ان لوگوں کو | جنھوں نے ظلم کیا

جانتے نہ تھے۔(56) تو اُس دن جن لوگوں نے ظلم کیا

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۵۷ وَلَقَدْ

اُن کی معذرت | اور نہ ہی | ان سے | معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا | اور بلاشبہ یقیناً

اُن کی معذرت فائدہ نہ دے گی اور نہ ہی اُن سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا۔(57) اور بلاشبہ یقیناً

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ

بیان کر چکے ہم | لوگوں کے لیے | اس میں | قرآن میں | ہر قسم کی مثالیں | اور یقیناً اگر

ہم اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کر چکے ہیں اور یقیناً اگر

جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

آپ لائیں اُن کے پاس کوئی معجزہ تو وہ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا نہیں

آپ اُن کے پاس کوئی معجزہ بھی لائیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے کہ

اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى

ہو تم مگر باطل پرست اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر

تم یقیناً باطل پرست ہو۔(58) اسی طرح اللہ تعالیٰ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

دلوں کے اُن لوگوں کے جو نہیں جانتے پس آپ صبر کریں یقیناً وعدہ

اُن لوگوں کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے جو نہیں جانتے۔(59) پس آپ صبر کریں، یقیناً

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اللہ تعالیٰ کا سچا ہے اور ہرگز نہ ہلکا پائیں آپ کو جو لوگ نہیں یقین رکھتے

اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو وہ لوگ ہرگز ہلکا نہ پائیں جو یقین نہیں رکھتے۔(60)

ع ۶ ۹

۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷

ایاتہا ۳۴ رکوعاتہا ۴

سُورہ لقمان مکی ہے اس میں چونتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى

الم یہ ہیں آیات کتاب کی کمال حکمت والی ہدایت

الم۔(1) یہ کمال حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔(2)

وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اور رحمت ہے | نیکی کرنے والوں کے لیے | جو لوگ | قائم کرتے ہیں | نماز

نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔(3) جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

اور ادا کرتے ہیں | زکوۃ | اور وہ | آخرت پر | وہ | یقین رکھتے ہیں

اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔(4)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہی لوگ | اُوپر | ہدایت کے ہیں | اپنے رب کی جانب سے | اور یہی لوگ | وہ

یہی لوگ اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

فلاح پانے والے ہیں | اور لوگوں میں سے ہے | جو | خریدتا ہے | غافل کر دینے والی

فلاح پانے والے ہیں۔(5) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو غافل کر دینے والی

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

بات | تاکہ وہ بہکا دے | اللہ تعالیٰ کے راستے سے | بغیر | علم کے

بات خریدتا ہے تاکہ وہ علم کے بغیر ہی (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکا دے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا

اور وہ بنائے اس کو | مذاق | یہی لوگ | اُن کے لیے | عذاب ہے | رُسوا کن | اور جب

اور اس (اللہ کی راہ) کا مذاق بنائے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(6) اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں | اُس کو | ہماری آیات | وہ منہ موڑتا ہے | تکبر کرتے ہوئے | گویا کہ

ہماری آیات اُس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ جاتا ہے گویا

لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِيۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا ۚ فَبَشِّرۡهُ

اُس نے نہیں سنا اُس کو | گویا کہ | اُس کے دونوں کانوں میں | بوجھ ہے | چنانچہ آپ خوشخبری سنا دیں اس کو

اس نے اُنہیں سنا ہی نہیں، گویا اُس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے، چنانچہ آپ اُس کو

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

عذاب کی | دردناک | یقیناً | جولوگ | ایمان لائے | اور اُنہوں نے عمل کیے

دردناک عذاب کی خوش خبری سنادیں۔(7) یقیناً جولوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے،

الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِيۡمِ ۙ﴿۸﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

نیک | اُن کے لیے | جنتیں ہیں | نعمت بھری | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں

اُن کے لیے نعمت بھری جنتیں ہیں۔(8) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں،

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۹﴾

وعدہ ہے | اللہ تعالیٰ کا | سچا | اور وہ | سب پر غالب ہے | کمال حکمت والا ہے

اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(9)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَاَلۡقٰى

اُس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | بغیر | ستونوں کے | تم دیکھتے ہو اُن کو | اور اُس نے رکھ دیے

اُس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر ہی پیدا کیا، تم اُن کو دیکھتے ہو اور اُس نے زمین میں

فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَبَثَّ فِيۡهَا

زمین میں | پہاڑ | تاکہ جھک (نہ) جائے تمہیں لے کر | اور اُس نے پھیلا دیے | اس میں

پہاڑ جمادیے کہ کہیں تمہیں لے کر جھک نہ جائے اور اُس میں

مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا

ہر (قسم) کے | جانور | اور نازل کیا ہم نے | آسمان سے | پانی | پھر اُگائی ہم نے

ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُونِي

اس میں | ہر قسم (غلوں کی) | عمدہ | یہ ہے | مخلوق | اللہ تعالیٰ کی | تو تم دکھاؤ مجھے

اُس میں ہر طرح کی (غلہ کی) عمدہ قسم اُگا ئی۔ (10) یہ ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق، تو تم مجھے دکھاؤ

مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهٖ ط بَلِ الظّٰلِمُونَ فِي ضَلٰلٍ

کیا کچھ | پیدا کیا | اُن لوگوں نے جو | اُس کے سوا ہیں | بلکہ | ظالم لوگ | گمراہی میں ہیں

ان لوگوں نے جو اُس کے سوا ہیں کیا پیدا کیا ہے؟ بلکہ ظالم

مُّبِينٍ ⑪ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ

کھلی | اور بلا شبہ یقیناً | عطا کی ہم نے | لقمان کو | حکمت | یہ کہ | تم شکر ادا کرو

کھلی گمراہی میں ہیں۔ (11) اور بلا شبہ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو!

لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج

اللہ تعالیٰ کا | اور جو کوئی | شکر کرتا ہے | تو یقیناً | وہ شکر کرتا ہے | اپنے ہی لیے

اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑫

اور جس نے | ناشکری کی | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | بے نیاز ہے | قابلِ تعریف ہے

اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز، بہت تعریفوں والا ہے۔ (12)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ

اور جب | کہا | لقمان نے | اپنے بیٹے کے لیے | اور وہ | نصیحت کر رہا تھا اس کو

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُس کو نصیحت کر رہا تھا،

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ

اے میرے چھوٹے بیٹے | نہ شریک کرنا | اللہ تعالیٰ کے ساتھ | بلا شبہ | شرک | یقیناً ظلم ہے

اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، بلا شبہ شرک یقیناً

عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ

بہت بڑا | اور وصیت کی ہم نے | انسان کو | اس کے والدین کے بارے میں | اُٹھائے رکھا اُسے

بہت بڑا ظلم ہے۔(13) اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے بارے میں وصیت کی ،

اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ

اُس کی ماں نے | دکھ | پر | دکھ | اور دودھ چھڑانا اُس کا | دو سال میں | یہ کہ

اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُسے اٹھایا اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ

اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾ وَاِنْ

تم شکر کرو | میرے لیے | اور اپنے والدین کے لیے | میری طرف | لوٹ کر آنا ہے | اور اگر

میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی، میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔(14) اور اگر

جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ

وہ دونوں دباؤ ڈالیں تجھ پر | اوپر | یہ کہ | تو کسی کو شریک کرے | میرے ساتھ | جس کا | نہیں ہے

وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو کسی کو شریک کرے

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا

تجھے | اس کا | علم | پھر نہ تم اطاعت کرنا ان دونوں کی | اور اُن دونوں کے ساتھ رہو

جس کا تجھے علم بھی نہیں پھر اُن دونوں کی اطاعت نہ کرنا اور

فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

دُنیا میں | اچھے طریقے سے | اور تم چلو | (اس کے) راستے پر | جس نے | رجوع کیا

دنیا میں اُن دونوں کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو اور اُس کے راستے پر چلو

اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

میری طرف | پھر | میری طرف ہی | پلٹنا ہے تمہارا | تو میں بتا دوں گا تمہیں | جو کچھ

جس نے میری طرف رجوع کیا، پھر میری طرف ہی تمہارا پلٹنا ہے تو میں تمہیں بتا دوں گا جو کچھ

النصف

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ

تھے تم | عمل کیا کرتے | اے میرے چھوٹے بیٹے | یقیناً وہ | اگر | ہو وہ | وزن

تم عمل کیا کرتے تھے۔(15) اے میرے چھوٹے بیٹے! اگر

حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ

ایک دانے کے | رائی کے | پس ہو وہ | کسی چٹان میں | یا آسمانوں میں

کوئی چیز رائی کے دانے کے وزن کی ہو، پس وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو

اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ

یا زمین میں | لے آئے گا | اُس کو | اللہ تعالیٰ | یقیناً | اللہ تعالیٰ | بڑا باریک بین

یا زمین میں تو اللہ تعالیٰ اُس کو لے آئے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین،

خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

پوری خبر رکھنے والا ہے | اے میرے چھوٹے بیٹے | قائم کرو | نماز | اور حکم دو | نیکی کا

پوری خبر رکھنے والا ہے۔(16) اے میرے چھوٹے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ

اور تم روکو | بُرائی سے | اور تم صبر کرو | اُوپر | اس کے جو | مصیبت آئے تم پر

اور برائی سے روکو اور جو مصیبت بھی تم پر آئے اس پر صبر کرو

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ ج وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

یقیناً | یہ | بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے | اور نہ | تکبر سے پھیرو | اپنا منہ

یقیناً یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔(17) اور لوگوں سے منہ پھیر کر

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لوگوں سے | اور نہ ہی | چلو | زمین میں | اکڑ کر | یقیناً | اللہ تعالیٰ

بات نہ کرو اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو، یقیناً اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ ج وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

نہیں محبت رکھتا | کسی | خود پسند | فخر کرنے والے سے | اور اعتدال اختیار کرو | اپنی چال میں

کسی خود پسند، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔(18) اور اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ

اور تم پست رکھو | اپنی آواز کو | بے شک | سب سے بری | آواز

اور اپنی آواز کو پست رکھو، بے شک سب سے بُری

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ع ۸ ۲ ۱۱

یقیناً آواز ہے | گدھوں کی | کیا نہیں | تم دیکھتے | یقیناً | اللہ تعالیٰ نے

یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔(19) کیا تم نہیں دیکھتے یقیناً اللہ تعالیٰ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

کام میں لگا دیا ہے | تمہارے لیے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ | زمین میں ہے

تمہارے کام میں لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط

اور اس نے پوری کر دی ہیں | تم پر | نعمتیں اپنی | کھلی | اور چھپی

اور اُس نے اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور لوگوں میں سے کوئی ہے | جو | جھگڑا کرتا ہے | اللہ تعالیٰ کے بارے میں | بغیر کسی علم کے

اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں بغیر کسی علم

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

اور بغیر ہدایت کے | اور بغیر کسی کتاب کے | روشن | اور جب | کہا جاتا ہے | اُن سے

اور بغیر کسی ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتا ہے۔(20) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
تم پیروی کرو	اس کی جو	نازل کیا	اللہ تعالیٰ نے	وہ کہتے ہیں	بلکہ

کہ اُس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں بلکہ

نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ؕ	اَوَلَوْ
ہم پیروی کریں گے	اُس کی جو	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور کیا اگرچہ

ہم اُسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اور کیا اگرچہ

كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾		وَمَنْ
ہو	شیطان	بلا رہا ہو اُن کو	طرف	عذاب کی	بھڑکتی ہوئی آگ کے		اور جو

شیطان انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟ (21) اور جو شخص

يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ
سپرد کردے	اپنے چہرے کو	طرف	اللہ تعالیٰ کی	اور وہ	نیک ہو	تو یقیناً

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے اور اور وہ ہو بھی نیک تو یقیناً

اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى ؕ	وَاِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ
وہ تھام چکا	کڑے کو	مضبوط	اور طرف	اللہ تعالیٰ کی	انجام ہے

وہ ایک مضبوط سہارا تھام چکا اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی

الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	وَمَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ ؕ	اِلَيْنَا
سارے کاموں کا	اور جس نے	کفر کیا	تو نہ	غم زدہ کرے آپ کو	کفر اس کا	ہماری طرف

طرف ہی ہے۔ (22) اور جس نے کفر کیا تو اُس کا کفر آپ کو غم زدہ نہ کرے، اُن سب کو ہماری ہی طرف

مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
لوٹ کر آنا ہے اُن کا	پھر ہم بتادیں گے اُن کو	ساتھ اُس کے جو	اُنہوں نے عمل کیے	یقیناً	اللہ تعالیٰ

لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ انہوں نے کیا ہم انہیں بتادیں گے، یقیناً اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ

خوب جاننے والا ہے | سینوں کی باتوں کو | ہم سامان دے رہے ہیں اُن کو | تھوڑا | پھر

سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(23) ہم انہیں بہت تھوڑا سامان دے رہے ہیں، پھر

نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

ہم مجبور کر کے لے جائیں گے اُن کو | طرف | عذاب کی | بہت سخت | اور یقیناً اگر

ہم انہیں ایک بہت سخت عذاب کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔(24) اور یقیناً اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

آپ پوچھیں اُن سے | کس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

تو وہ ضرور کہیں گے | اللہ تعالیٰ نے | آپ کہہ دیں | سب تعریف اللہ کے لیے ہے | بلکہ

تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ آپ کہہ دیں: ”سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے“۔ بلکہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اکثر اُن کے | نہیں جانتے | اللہ تعالیٰ ہی کا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے

اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(25) اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

اور زمین میں ہے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہ | بڑا بے نیاز ہے | بے حد خوبیوں والا ہے

اور زمین میں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز، بے حد خوبیوں والا ہے۔(26)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

اور اگر | بلاشبہ | جو | زمین میں | درخت ہیں | قلمیں ہوں

اور اگر واقعتاً روئے زمین کے تمام درختوں کی قلمیں ہوں

وَّالْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا
اورسمندر	سیاہی ہوں اس کی	اس کے بعد	سات	سمندر ہوں	نہ

اور تمام سمندر اس کی سیاہی ہوں، اس کے بعد سات سمندر

نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
ختم ہوں گی	باتیں	اللہ تعالیٰ کی	یقیناً	اللہ تعالیٰ	سب پر غالب

اور ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں گی، یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	مَا	خَلْقُكُمْ	وَلَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا
کمال حکمت والا ہے	نہیں	پیدا کرنا تمہارا	اور نہ	دوبارہ اٹھانا تمہارا	مگر

بڑی حکمت والا ہے۔(27) تم انسانوں کا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ اٹھانا

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾
ایک ہی نفس جیسا	یقیناً	اللہ تعالیٰ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا ہے

ایک ہی نفس جیسا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(28)

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یقیناً	اللہ تعالیٰ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ
اور داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور اُس نے کام میں لگا دیا ہے	سورج کو

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا

وَالْقَمَرَ ؗ	كُلٌّ	يَّجْرِيْۤ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ
اور چاند کو	سب	وہ چلتے ہیں	تک	ایک مدت	مقررہ	اور یقیناً

سب ایک مدّتِ مقررہ تک چلتے جا رہے ہیں اور یقیناً

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللہ تعالیٰ اس سے جو تم عمل کرتے ہو باخبر ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ یقیناً

اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(29) یہ اس لیے ہے کہ یقیناً

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

اللہ تعالیٰ وہی حق ہے اور یقیناً جن کو وہ پکارتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور یقیناً اُس کے سوا جن کو وہ پکارتے ہیں،

مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

اس کے سوا باطل ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ وہ بے حد بلند ہے

وہی باطل ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہی بے حد بلند،

الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ ع ۳ ۱۱ ۱۲

بے حد بڑا ہے کیا نہیں آپ نے دیکھا یقیناً کشتی چلتی ہے

بے حد بڑا ہے۔(30) کیا آپ نہیں دیکھتے کہ یقیناً کشتی

فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ

سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تاکہ وہ دکھائے تمہیں اپنی کچھ نشانیاں بلاشبہ

سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر کرنے والے کے لیے بڑے شکر کرنے والے کے لیے

اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے، بڑے شکر کرنے والے کے لئے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔(31)

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ

اور جب ڈھانپ لیتی ہے اُنہیں ایک موج سائبانوں جیسی وہ پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

اور جب اُنہیں کوئی موج سائبانوں جیسی ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ۥ ج	فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ	اِلَى
خالص کرنے والے ہوکر	اُس کے لیے	دین کو	پھر جب	بچا کرلے آتا ہے اُن کو	طرف

کہ وہ دین کو اسی کے لئے خالص کرنے والے ہوتے ہیں، پھر جب

الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ط	وَمَا	يَجْحَدُ
خشکی کی	تو اُن میں سے کچھ ہیں	سیدھے راستے پر قائم رہنے والے	اور نہیں	انکار کرتا

وہ انہیں خشکی کی طرف بچا کرلے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ ہی سیدھے راستے پر قائم رہنے والے ہیں اور نہیں انکار کرتا

بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾	يٰٓاَيُّهَا
ہماری آیات کا	مگر	ہر	نہایت عہد توڑنے والا	بے حد ناشکرا	اے

ہماری آیات کا مگر جو نہایت عہد توڑنے والا، بے حد ناشکرا ہو۔(32) اے

النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا
لوگو	ڈر جاؤ	اپنے رب سے	اور ڈرو	اُس دن سے

لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ اور اُس دن سے ڈرو

لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ ز	وَلَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ
نہیں کام آئے گا	کوئی باپ	اپنے بیٹے کے	اور نہ ہی	کوئی بیٹا	وہ

جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا

جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا ط	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ
کام آنے والا ہوگا	اپنے باپ کے	کچھ بھی	یقیناً	وعدہ	اللہ تعالیٰ کا

اپنے باپ کے کچھ بھی کام آنے والا ہوگا، یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے،

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا وقفة
سچا ہے	چنانچہ ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	زندگی	دنیا کی

چنانچہ دنیا کی زندگی تمہیں بالکل دھوکے میں نہ ڈالے

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾ اِنَّ

اور ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں بڑا دھوکے باز یقیناً

اور وہ بڑا دھوکے باز ہرگز تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ نہ دے جائے۔(33) یقیناً

اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

اللہ تعالیٰ اس کے پاس ہے علم قیامت کا اور وہ برساتا ہے بارش کو

اللہ تعالیٰ کے پاس ہی قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور نہیں جانتا کوئی شخص

اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ

کیا وہ کمائی کرے گا کل اور نہیں جانتا کوئی شخص

کہ کل وہ کیا کمائی کرے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿٣٤﴾ ع

کس زمین میں وہ مرے گا یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا پوری خبر رکھنے والا ہے

کس زمین میں مرے گا؟ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ جاننے والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔(34)

ع ١٣

٣٢ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٧٥

ایاتها ٣٠ رکوعاتها ٣

سُورہ سجدہ مکی ہے اس میں تیس آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ
الٓمّٓ	نازل کرنا	اس کتاب کا	نہیں شک	جس میں

الم۔(1) اس کتاب کا نازل کرنا، جس میں کوئی شک نہیں،

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	بَلْ
جہانوں کے رب کی طرف سے	یا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑ رکھا اس کو	بلکہ

جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔(2) یا وہ لوگ کہتے ہیں کہ اسی نے یہ گھڑ رکھا ہے؟ بلکہ

هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
وہ	حق ہے	تیرے رب کی جناب سے	تاکہ آپ خبردار کریں	ایسی قوم کو	نہیں

وہ تیرے رب کی جناب سے حق ہے، تاکہ آپ خبردار کریں ایسی قوم کو

اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾
آیا ان کے پاس	کوئی خبردار کرنے والا	آپ سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پا جائیں

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔(3)

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا
اللہ تعالیٰ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو

اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ
ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر

اور اُن دونوں کے درمیان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا،

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّلَا شَفِيْعٍ
نہیں	تمہارا	سوائے اس کے	کوئی سرپرست	اور نہ کوئی سفارشی

اُس کے سوا تمہارا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی سفارشی،

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ

تو کیا نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے | وہ تدبیر کرتا ہے | ہر کام کی | آسمان سے

تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟ (4) وہ آسمان سے زمین تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

تک | زمین | پھر | اوپر جاتا ہے | طرف اس کی | ایک دن میں

پھر وہ (کام) ایک دن میں اُس کی طرف اوپر جاتا ہے

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥

ہے | مقدار اس کی | ہزار | برس | اس میں سے جو | تم شمار کرتے ہو

جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے، اس میں سے جو تم شمار کرتے ہو۔(5)

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ لا

وہی ہے | جاننے والا | غائب | اور حاضر کا | سب پر غالب | نہایت رحم والا

وہی ہر غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(6)

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

جس نے | اچھا بنایا | ہر چیز کو | اس نے پیدا کیا اس کو | اور اس نے ابتدا کی | تخلیق کی

جس نے ہر چیز کو اچھا بنایا جو اس نے پیدا کی اور اُس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ج ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ

انسان کی | تھوڑے سے گارے سے | پھر | اس نے بنائی | نسل اس کی | خلاصے سے

تھوڑے سے گارے سے کی۔(7) پھر اُس نے اُس کی نسل

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ج ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ

پانی سے | حقیر | پھر | اس نے درست کیا اس کو | اور اس نے پھونکی | اس میں

ایک حقیر پانی کے خلاصے سے بنائی۔(8) پھر اُس کو درست کیا اور اُس نے اِس میں

مِن رُّوحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	
اپنی روح میں سے	اور اس نے بنائے	تمہارے	کان	اور آنکھیں	

اپنی روح پھونکی اور اُس نے تمہارے کان، آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ⑨	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا
اور دل	بہت کم ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور انہوں نے کہا	کیا جب

اور دل بنائے تم لوگ بہت کم شکرادا کرتے ہو۔(9) اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب

ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ؕ	
ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا واقعی ہم	ضرور پیدائش میں ہوں گے	نئی	

ہم زمین میں گم ہو جائیں گے، کیا واقعی ہم ضرور نئی پیدائش میں ہوں گے؟

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ⑩	قُلْ
بلکہ	وہ	ملاقات کا	اپنے رب کی	انکار کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیں

بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔(10) آپ کہہ دیں

يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ	الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	
قبض کرلے گا تمہیں	فرشتہ	موت کا	جو	مقرر کیا گیا ہے	

کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہیں قبض کرلے گا

بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ⑪ ع	وَلَوْ	
تم پر	پھر	اپنے رب کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	

چنانچہ تم اپنے رب کی جناب میں لوٹائے جاؤ گے۔(11) اور کاش

ع ١ / ١٤

تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ
آپ دیکھیں	جب	مجرم	جھکائے ہوں گے	سر اپنے	نزدیک

آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے،

رَبِّهِمْ ط رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

اپنے رب کے | اے ہمارے رب | ہم نے دیکھ لیا | اور ہم نے سن لیا | چنانچہ ہمیں واپس بھیج دے

اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا چنانچہ ہمیں واپس بھیج دے، ہم نیک

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا

ہم عمل کریں گے | نیک | بلاشبہ ہم | یقین کرنے والے ہیں | اور اگر چاہتے ہم

عمل کریں گے بلاشبہ ہم یقین کرنے والے ہیں۔(12) اور اگر ہم چاہتے

لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

تو دیتے ہم | ہر | نفس کو | ہدایت اس کی | اور لیکن | ثابت ہوگئی | بات

تو ہر نفس کو اس کی ہدایت دیتے لیکن

مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

میری طرف سے | کہ میں ضرور بھر دوں گا | جہنم کو | جنوں سے | اور انسانوں سے

میری طرف سے بات سچ ثابت ہوگئی کہ میں ضرور جنوں اور انسانوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

سب سے | سو چکھو | کیونکہ | تم نے بھلا دیا | ملاقات کو | اپنے دن کی

سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔(13) سو اب مزہ چکھو کیونکہ تم نے اپنے اُس دن کی ملاقات کو بھلا دیا،

هٰذَا ج اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس | یقیناً ہم نے | بھلا دیا تمہیں | اور چکھو | عذاب | ہمیشہ کا

ہم نے بھی یقیناً تمہیں بھلا دیا ہے اور ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

بوجہ اس کے جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | یقیناً | ایمان لاتے ہیں | ہماری آیات پر

اس وجہ سے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(14) یقیناً ہماری آیات پر تو وہی ایمان لاتے ہیں

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا

جو لوگ | جب | نصیحت کی جاتی ہے ساتھ ان کے | گر جاتے ہیں | سجدہ کرتے ہوئے

کہ جب انہیں اُن کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ۱۵ السجدة

السجدة ۹

اور وہ تسبیح کرتے ہیں | ساتھ حمد کے | اپنے رب کی | اور وہ | نہیں تکبر کرتے

اور وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(15)

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

الگ رہتے ہیں | پہلوان کے | بستروں سے | وہ پکارتے ہیں | اپنے رب کو

اُن کے پہلو بستروں سے الگ ہی رہتے ہیں وہ اپنے رب کو

خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۱۶

خوف | اور امید سے | اور اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے ان کو | وہ خرچ کرتے ہیں

خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا اُس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔(16)

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

چنانچہ نہیں جانتا | کوئی شخص | کیا | چھپا کر رکھی گئی ہے | ان کے لیے | ٹھنڈک

چنانچہ کوئی شخص نہیں جانتا اُن کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا چھپا کر رکھا گیا

اَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۷ اَفَمَنْ

آنکھوں کی | بدلے میں | اس کے جو | تھے وہ | عمل کرتے | تو کیا جو شخص

اس عمل کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے۔(17) تو کیا جو شخص

وقف غفران

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ۱۸

ہو | مومن | اس جیسا ہو سکتا ہے جو | ہے | نافرمان | نہیں دونوں برابر ہوتے

ایمان والا ہو اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے؟ دونوں برابر نہیں ہوتے۔(18)

اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ

لیکن | جولوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں | توان کے لیے

رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں تو اُن کے لیے

جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

جنت کی | قیام گاہیں ہیں | بطور مہمان نوازی کے | اس کے بدلے میں جو | تھے وہ | کام کرتے

جنت کی قیام گاہیں ہیں مہمان نوازی کے طور پر اس کے بدلے میں جو وہ کام کرتے تھے۔(19)

وَاَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ

اور لیکن | وہ لوگ | جنہوں نے نافرمانیاں کی ہیں | تو ٹھکانہ ان کا | آگ ہے | جب کبھی

رہے وہ لوگ جن لوگوں نے نافرمانیاں کیں اُن کا ٹھکانہ آگ ہے، جب کبھی

اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ اُعِیۡدُوۡا فِیۡهَا

وہ ارادہ کریں گے | یہ کہ | وہ نکلیں | اس سے | وہ لوٹا دیے جائیں گے | اس میں

وہ ارادہ کریں گے کہ اُس سے نکلیں تو اُس میں لوٹا دیے جائیں گے

وَقِیۡلَ لَهُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ

اور کہا جائے گا | ان سے | چکھو | عذاب | آگ کا | وہ جو | تھے تم

اور اُن سے کہا جائے گا کہ اب آگ کا عذاب چکھو جسے

بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰی

جسے | تم جھٹلایا کرتے | اور ہم ضرور مزہ چکھائیں گے ان کو | عذاب میں سے | چھوٹے

تم جھٹلایا کرتے تھے۔(20) اور ہم اُنہیں بڑے عذاب سے پہلے ہی

دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۱﴾

سوائے | عذاب کے | بڑے | تا کہ وہ | پلٹ آئیں

چھوٹے عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے تا کہ وہ پلٹ آئیں۔(21)

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ
اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جسے	نصیحت کی جاتی ہے	آیات کے ساتھ

اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اُس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے،

رَبِّهٖ	ثُمَّ	أَعْرَضَ	عَنْهَا ؕ	إِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
اس کے رب کی	پھر	وہ منہ پھیر جاتا ہے	ان سے	یقیناً ہم	مجرموں سے

پھر بھی وہ اُن سے منہ پھیر جاتا ہے؟ یقیناً انہی مجرموں سے ہم

ع ٢ ١١ ١٥

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
انتقام لینے والے ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب

انتقام لینے والے ہیں۔(22) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی۔

فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
چنانچہ نہ آپ ہوں	کسی شک میں	اس کی ملاقات سے	اور بنایا تھا ہم نے اسے	ہدایت

چنانچہ آپ اُس کی ملاقات سے کسی شک میں نہ ہوں اور اُس کو ہم نے

لِّبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ ج	وَجَعَلْنَا	مِنْهُمْ	أَئِمَّةً
بنی اسرائیل کے لیے	اور بنائے تھے ہم نے	ان میں سے	راہ نما

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا۔(23) اور ہم نے اُن میں سے راہ نما بنائے تھے

يَّهْدُوْنَ	بِأَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا ؕ قف	وَكَانُوْا
وہ راہ نمائی کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	انہوں نے صبر کیا	اور تھے وہ

جو ہمارے حکم سے راہ نمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا

بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ
ہماری آیات پر	یقین رکھتے	یقیناً	رب آپ کا	وہ	فیصلہ کرے گا

اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔(24) یقیناً آپ کا رب ہی

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	جن میں	تھے وہ	اس میں

اُن کے درمیان قیامت کے دن اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جن میں یہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾	اَوَلَمْ	يَهْدِ لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
اختلاف کرتے	اور کیا نہیں	اس نے ہدایت دی ان کو	کتنی	ہلاک کر دیا ہم نے

اختلاف کرتے تھے۔(25) اور کیا اس نے ان کو ہدایت نہ دی کہ ہم نے کتنی ہی

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط	اِنَّ
ان سے پہلے	قوموں کو	وہ چلتے پھرتے ہیں	جن کے رہنے کی جگہوں میں	یقیناً

قوموں کو اُن سے پہلے ہلاک کر دیا؟ جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ط	اَفَلَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾	اَوَلَمْ	يَرَوْا
اس میں	نشانیاں ہیں	تو کیا نہیں	وہ سنتے	اور کیا نہیں	انہوں نے دیکھا

اس میں یقیناً نشانیاں ہیں، تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟ (26) اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّا	نَسُوْقُ	الْمَآءَ	اِلَى	الْاَرْضِ	الْجُرُزِ
یقیناً ہم	ہانک کر لاتے ہیں ہم	پانی کو	طرف	زمین کی	بنجر

کہ یقیناً ہم بنجر زمین کی طرف پانی ہانک کر لاتے ہیں

فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	کھاتے ہیں	جس میں سے	ان کے جانور

پھر ہم اُس کے ذریعے کھیتی نکالتے ہیں جس میں سے اُن کے جانور بھی کھاتے ہیں

وَاَنْفُسُهُمْ ط	اَفَلَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى
اور وہ خود بھی	تو کیا نہیں	وہ دیکھتے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا

اور وہ خود بھی تو کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں؟ (27) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا

الثلثة

هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ

یہ | فیصلہ | اگر | ہوتم | واقعی سچے | آپ کہہ دیں | دن

اگر تم سچے ہو؟(28) آپ کہہ دیں کہ

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

فیصلے کے | نہیں فائدہ دے گا | ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | ایمان ان کا

فیصلے کے دن اُن کا ایمان اُنہیں کوئی فائدہ نہ دے گا جنہوں نے کفر کیا ہے

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

اور نہ ہی | انہیں | کوئی مہلت دی جائے گی | چنانچہ آپ منہ پھیرلیں | ان سے

اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔(29) چنانچہ آپ اُن سے منہ پھیرلیں

ع ٣ ٨ ١٦

وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

اور انتظار کریں | یقیناً وہ بھی | منتظر ہیں

اور انتظار کریں۔ یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔(30)

ایاتها ٧٣ — ٣٣ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ٩٠ — رکوعاتها ٩

سُورہ احزاب مدنی ہے اس میں تہتّر آیات اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اے نبی | ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور نہ | تم اطاعت کرو | کافروں کی

اے نبی! آپ اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور کافروں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿١﴾

اور منافقوں کی یقیناً اللہ تعالیٰ ہے سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے

اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(1)

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ

اور آپ پیروی کرو جو وحی کی جاتی ہے طرف آپ کی آپ کے رب کی طرف سے یقیناً

اور اس کی پیروی کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿٢﴾ وَّتَوَكَّلْ

اللہ تعالیٰ (ہمیشہ سے) ہے اس کی جو تم عمل کرتے ہو پوری طرح خبر رکھنے والا اور آپ بھروسہ رکھو

اللہ تعالیٰ یقیناً اس کی ہمیشہ سے پوری طرح خبر رکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(2) اور اللہ تعالیٰ پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ

اللہ تعالیٰ پر اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کارساز نہیں رکھے

بھروسہ رکھو اور اللہ تعالیٰ ہی کارساز کافی ہے۔(3) اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے دو دل اس کے سینے میں اور نہ ہی اس نے بنایا

کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور نہ ہی

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا

تمہاری بیویوں کو وہ جو تم ظہار کرتے ہو جن سے مائیں تمہاری اور نہیں

اُس نے تمہاری اُن بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے اور نہ

جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ

اس نے بنایا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی بیٹے تمہارے یہ بات ہے تمہاری

اُس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے، یہ تمہارے مونہوں کی بات ہے۔

بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	يَقُوۡلُ	الۡحَـقَّ	وَهُوَ	يَهۡدِى	
تمہارے مونہوں کی	اور اللہ تعالیٰ	فرماتا ہے	حق	اور وہ	دکھاتا ہے	

اور اللہ تعالیٰ حق فرماتا ہے اور وہی

السَّبِيۡلَ ۝٤	اُدۡعُوۡهُمۡ	لِاٰبَآئِهِمۡ	هُوَ	اَقۡسَطُ	
سیدھا راستہ	پکارو اُن کو	اُن کے باپوں کی نسبت سے	وہ	زیادہ انصاف والا ہے	

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔(4) منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو،

عِنۡدَ	اللّٰهِ ۚ	فَاِنۡ	لَّمۡ	تَعۡلَمُوۡۤا	اٰبَآءَهُمۡ
نزدیک	اللہ تعالیٰ کے	چنانچہ اگر	نہیں	تم جانتے	اُن کے باپوں کو

یہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ انصاف والا (طریقہ) ہے، چنانچہ اگر تم اُن کے باپوں کو نہیں جانتے

فَاِخۡوَانُكُمۡ	فِى الدِّيۡنِ	وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ	وَلَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	
پھر بھائی ہیں تمہارے	دینی	اور دوست تمہارے	اور نہیں	تم پر	

تو وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے دوست ہیں اور تم پر

جُنَاحٌ	فِيۡمَاۤ	اَخۡطَاۡتُمۡ	بِهٖ ۙ	وَلٰكِنۡ	مَّا
کوئی گناہ	اس میں جو	غلطی کی ہے تم نے	اُس (کے بولنے) میں	اور لیکن	جس کا

کوئی گناہ نہیں جس میں تم نے غلطی کی ہے لیکن جس کا

تَعَمَّدَتۡ	قُلُوۡبُكُمۡ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ۝٥
ارادہ کیا	تمہارے دلوں نے	اور (ہمیشہ سے) ہے	اللہ تعالیٰ	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا

تمہارے دلوں نے ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(5)

اَلنَّبِىُّ	اَوۡلٰى	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	وَاَزۡوَاجُهٗۤ	
نبی	زیادہ حق رکھنے والا ہے	ایمان والوں پر	اُن کی اپنی جانوں سے	اور اُس (نبی) کی بیویاں	

نبی ایمان والوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھنے والا ہے اور اس کی بیویاں

أُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

اُن کی مائیں ہیں | اور رشتے دار | بعض اُن کے | زیادہ حق رکھنے والے ہیں

اُن کی مائیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ایمان والوں اور ہجرت کرنے والوں پر

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

بعض سے | اللہ تعالیٰ کی کتاب میں | مومنوں سے | اور مہاجرین کی نسبت

رشتہ دار ایک دوسرے پر زیادہ حق رکھنے والے ہیں

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ

مگر | یہ کہ | تم کرنا چاہو | اپنے دوستوں کے ساتھ | کوئی بھلائی | (ہمیشہ سے) ہے

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہو

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا

یہ | (اللہ تعالیٰ کی) کتاب میں | لکھا ہوا | اور جب | لیا ہم نے

یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہمیشہ سے لکھا ہوا ہے۔(6) اور جب ہم نے

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ

نبیوں سے | پختہ عہد اُن کا | اور آپ سے بھی | اور نوح سے | اور ابراہیم سے

پیغمبروں سے پختہ عہد لیا تھا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

اور موسیٰ سے | اور عیسیٰ | ابن مریم سے | اور لیا ہم نے | اُن سے

اور موسیٰ اور عیسیٰ ابنِ مریم سے بھی اور ہم نے اُن سے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ

عہد | نہایت ہی پختہ | تاکہ وہ سوال کرے | سچوں سے | اُن کی سچائی کے بارے میں

نہایت ہی پختہ عہد لیا تھا۔(7) تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں سوال کرے

ع ٨ / ١٧

وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اس نے تیار کر رکھا ہے | کافروں کے لیے | عذاب | دردناک | اے

اور کافروں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(8) اے لوگو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

لوگو جو | ایمان لائے ہو | یاد کرو | نعمت کو | اللہ تعالیٰ کی | اُوپر اپنے | جب

جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو

جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا

چڑھ آئیں تمہارے پاس | فوجیں | چنانچہ بھیجی ہم نے | اُن پر | آندھی | اور ایسے لشکر

جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں چنانچہ ہم نے اُن پر آندھی بھیج دی اور ایسے لشکر جنہیں

لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

نہیں | جنہیں تم نے دیکھا تھا | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کر رہے ہو

تم نے نہیں دیکھا تھا اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اُسے

بَصِيْرًا ﴿٩﴾ ج اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ

خوب دیکھنے والا | جب | وہ آئے تمہارے پاس | تمہارے اوپر سے | اور نیچے سے

ہمیشہ سے خوب دیکھنے والا ہے۔(9) جب وہ تمہارے اوپر سے تم پر چڑھ آئے اور تمہارے نیچے سے بھی

مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

تمہارے | اور جب | پھر گئیں | آنکھیں | اور پہنچ گئے | دل

اور جب آنکھیں پھر گئیں اور جب دل

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ

حلق تک | اور تم گمان کرنے لگے | اللہ تعالیٰ کے بارے میں | طرح طرح کے گمان | اس وقت

حلق تک پہنچ گئے اور تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔(10) اُس وقت

ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا ⑪
خوب آزمائے گئے	مومن	اور ہلا مارے گئے	ہلایا جانا	سخت

مؤمن خوب آزمائے گئے اور ہلا مارے گئے، سخت ہلایا جانا۔(11)

وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور جب	کہہ رہے تھے	منافق	اور وہ لوگ	جن کے دلوں میں

اور جب منافق اور وہ لوگ جن لوگوں کے دلوں میں

مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا
بیماری تھی	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ تعالیٰ نے	اور اُس کے رسول نے	سوائے

بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ

غُرُوْرًا ⑫	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ
فریب کے	اور جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے

فریب کے سوا کچھ نہ تھا۔(12) اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا ج
اے اہل یثرب	نہیں	کوئی ٹھہرنا	تمہارے لیے	چنانچہ لوٹ چلو

کہ اے اہلِ یثرب! تمہارے لیے کوئی ٹھہرنا نہیں ہے، چنانچہ لوٹ جاؤ!

وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ
اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	اُن میں سے	نبی سے	وہ کہہ رہے تھے

اور اُن میں سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگتا تھا وہ کہہ رہے تھے

اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ ط	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ ج
یقیناً	گھر ہمارے	غیر محفوظ ہیں	حالانکہ ہرگز نہیں	وہ	غیر محفوظ

کہ یقیناً ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ ہرگز غیر محفوظ نہ تھے،

مع ۱۰

إِنۡ	يُّرِيۡدُوۡنَ	إِلَّا	فِرَارًا ﴿١٣﴾	وَلَوۡ	دُخِلَتۡ
نہیں	وہ ارادہ کرتے تھے	سوائے	بھاگنے کے	اور اگر	گھس آتا

وہ بھاگنے کے سوا اور کچھ ارادہ نہ کر رہے تھے۔(13) اور اگر

عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ أَقۡطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الۡفِتۡنَةَ
اُن پر	اُن کے اطراف سے	پھر	سوال کیا جاتا	فتنے کا

مدینہ کے اطراف سے اُن پر کوئی (دشمن) گھس آتا پھر اُن سے فتنہ برپا (جنگ) کرنے کا سوال کیا جاتا

لَاٰتَوۡهَا	وَمَا	تَلَبَّثُوۡا	بِهَآ	إِلَّا	يَسِيۡرًا ﴿١٤﴾
تو وہ ضرور اس کو آتے	اور نہ	وہ دیر کرتے	اُس سے	مگر	تھوڑی

تو وہ اُسے ضرور کر گزرتے اور اُس سے دیر نہ کرتے مگر تھوڑی۔(14)

وَلَقَدۡ	كَانُوۡا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنۡ قَبۡلُ	لَا	يُوَلُّوۡنَ
اور بلاشبہ یقیناً	تھے وہ	عہد کر چکے	اللہ تعالیٰ سے	اس سے پہلے	نہ	وہ دکھائیں گے

بلاشبہ وہ اللہ تعالیٰ سے یقیناً پہلے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ دکھائیں گے

الۡأَدۡبَارَ ط	وَكَانَ	عَهۡدُ	اللّٰهِ	مَسۡئُوۡلًا ﴿١٥﴾	قُلۡ
پیٹھیں	اور (ہمیشہ سے) ہے	عہد	اللہ تعالیٰ کا	پوچھا جانے والا	آپ کہہ دیں

اور اللہ تعالیٰ کا عہد ہمیشہ سے پوچھا جانے والا ہے۔(15) آپ کہہ دیں

لَّنۡ	يَّنۡفَعَكُمُ	الۡفِرَارُ	إِنۡ	فَرَرۡتُمۡ	مِّنَ الۡمَوۡتِ
ہرگز نہیں	فائدہ دے گا تمہیں	فرار	اگر	تم بھاگو	موت سے

کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ فرار تمہیں ہرگز فائدہ نہیں دے گا

أَوِ الۡقَتۡلِ	وَإِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوۡنَ	إِلَّا	قَلِيۡلًا ﴿١٦﴾
یا قتل سے	اور تب	نہیں	تمہیں فائدہ پہنچایا جائے گا	مگر	بہت ہی تھوڑا

اور تب تمہیں بہت ہی تھوڑا فائدہ پہنچایا جائے گا۔(16)

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ

آپ کہہ دیں | کون | وہ شخص ہے جو | بچا سکتا ہو تمہیں | اللہ تعالیٰ سے | اگر

آپ کہہ دیں کہ کون ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچا سکتا ہو اگر

اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

وہ ارادہ کرلے | تمہارے ساتھ | نقصان پہنچانے کا | یا وہ ارادہ کرلے | تم پر | رحمت کرنے کا

وہ تمہیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کرلے یا تم پر رحمت کرنے کا ارادہ کرے؟

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

اور نہیں | وہ پائیں گے | اپنے لیے | اللہ تعالیٰ کے سوا | کوئی دوست | اور نہ

اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا کوئی دوست

نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ

کوئی مددگار | یقیناً | جانتا ہے | اللہ تعالیٰ | رکاوٹیں ڈالنے والوں کو | تم میں سے

اور کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔(17) یقیناً تم میں رکاوٹیں ڈالنے والوں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ

اور کہنے والوں کو | اپنے بھائیوں سے | آؤ | ہماری طرف | اور نہیں | وہ آتے ہیں

اور وہ اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آؤ اور وہ

الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ ۙ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا

لڑائی میں | مگر | کم ہی | سخت بخیل ہیں | تمہارے بارے میں | چنانچہ جب

لڑائی میں کم ہی آتے ہیں۔(18) تمہارے بارے میں سخت بخیل ہیں چنانچہ جب

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

آجائے | خوف | آپ انہیں دیکھتے ہو | وہ دیکھتے ہیں | آپ کی طرف

کوئی خوف آجائے تو آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں

تَدُوۡرُ	اَعۡيُنُهُمۡ	كَالَّذِىۡ	يُغۡشٰى	عَلَيۡهِ
گھومتی ہیں	ان کی آنکھیں	اُس شخص کی طرح	غشی طاری کی جارہی ہو	جس پر

ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھومتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری کی جارہی ہو،

مِنَ الۡمَوۡتِۚ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الۡخَوۡفُ	سَلَقُوۡكُمۡ
موت سے	پھر جب	دور ہوجاتا ہے	خوف	وہ تکلیف دیتے ہیں آپ کو

پھر جب خوف دور ہوجاتا ہے تو مال کے حریص ہوکر

بِاَلۡسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الۡخَيۡرِ‌ؕ	اُولٰٓـئِكَ	لَمۡ
ساتھ زبانوں کے	تیز	حریص ہوکر	مال پر	یہی لوگ	نہیں

تیز زبانوں کے ساتھ آپ کو تکلیف دیتے ہیں۔ یہ لوگ

يُؤۡمِنُوۡا	فَاَحۡبَطَ	اللّٰهُ	اَعۡمَالَهُمۡ‌ؕ	وَكَانَ
ایمان لائے	تو ضائع کردیے	اللہ تعالیٰ نے	اُن کے اعمال	اور (ہمیشہ سے) ہے

ایمان نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے ہیں

ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيۡرًا ﴿۱۹﴾	يَحۡسَبُوۡنَ	الۡاَحۡزَابَ
یہ	اوپر	اللہ تعالیٰ کے	بہت ہی آسان	وہ سمجھتے ہیں	فوجیں

اور یہ اللہ تعالیٰ پر ہمیشہ سے بہت ہی آسان ہے۔(19) وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں

لَمۡ	يَذۡهَبُوۡا‌ۚ	وَاِنۡ	يَّاۡتِ	الۡاَحۡزَابُ	يَوَدُّوۡا
نہیں	گئیں	اور اگر	آجائیں	فوجیں	وہ پسند کریں گے

ابھی نہیں گئیں اور اگر فوجیں پھر آجائیں تو وہ پسند کریں گے

لَوۡ	اَنَّهُمۡ	بَادُوۡنَ	فِى الۡاَعۡرَابِ	يَسۡاَلُوۡنَ
کاش	واقعی وہ	بادیہ نشین ہوں	بدوؤں کے ساتھ	وہ پوچھتے رہتے

کہ کاش واقعی وہ بدوؤں کے ساتھ بادیہ نشین ہوں،

ع ۲ ۱۲ ۱۸

عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا

تمہاری خبروں کے بارے میں | اور اگر | وہ ہوتے | تمہارے درمیان | نہ | وہ لڑتے

کہ وہ تمہاری خبروں کے بارے میں پوچھتے رہتے اور اگر وہ تمہارے درمیان ہوتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

مگر | بہت کم | بلاشبہ یقیناً | (ہمیشہ سے) ہے | تمہارے لیے | رسول اللہ میں

تو بہت ہی کم لڑتے۔(20) بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

نمونہ | بہترین | ہر اُس شخص کے لیے جو | ہے | اُمید رکھتا | اللہ تعالیٰ

ہمیشہ سے بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ ؕ وَلَمَّا

اور دن | آخرت کی | اور یاد کرتا ہے | اللہ تعالیٰ کو | کثرت سے | اور جب

اور آخرت کے دن کی اُمید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتا ہو۔(21) اور جب

رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

دیکھا | ایمان والوں نے | فوجوں کو | انہوں نے کہا | یہ ہے | جو

ایمان والوں نے فوجوں کو دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ وہی چیز ہے

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫

وعدہ کیا ہم سے | اللہ تعالیٰ نے | اور اس کے رسول نے | اور سچ کہا | اللہ تعالیٰ نے | اور اس کے رسول نے

جس کا اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ تعالیٰ

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ ؕ

اور نہیں | اضافہ کیا اُن کو | مگر | ایمان | اور اطاعت میں

اور اُس کے رسول نے سچ کہا اور اُس چیز نے اُن کے ایمان اور اطاعت میں اضافہ ہی کیا۔(22)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا	عَاهَدُوا
مومنوں میں سے	مرد ہیں	جنہوں نے سچ کیا	جو	انہوں نے عہد کیا تھا

مؤمنوں میں بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے سچ کیا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا

اللّٰهَ	عَلَيْهِ ج	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ
اللہ تعالیٰ سے	اس پر	چنانچہ اُن میں سے ہے	جس نے	پوری کردی ہے	نذر اپنی

چنانچہ اُن میں سے کچھ نے اپنی نذر پوری کردی ہے

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ صلے	وَمَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لا
اور اُن میں سے ہے	جو	انتظار کر رہا ہے	اور نہیں	اُنہوں نے تبدیلی کی	ذرا بھی تبدیلی کرنا

اور اُن میں سے ہے جو انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے کچھ بھی تبدیلی نہیں کی، ذرا بھی تبدیلی کرنا۔(23)

لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ
تاکہ جزا دے	اللہ تعالیٰ	سچوں کو	ان کی سچائی کی	اور عذاب دے

تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو اُن کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو اگر چاہے

الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ط
منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا توبہ قبول فرمائے	ان پر

تو عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول فرمائے

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ		غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ ج	وَرَدَّ
یقیناً	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے)	ہے	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور لوٹا دیا

یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(24) اور

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ
اللہ تعالیٰ نے	ان لوگوں کو	جن لوگوں نے کفر کیا	ان کے غصے سے	نہیں

جن لوگوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اُن کے غصے کے ساتھ ہی لوٹا دیا،

يَنَالُوْا خَيْرًا ط وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ط

وہ حاصل کر سکے | کوئی فائدہ | اور کافی ہے | اللہ تعالیٰ | مومنوں کو | قتال میں

وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور مومنوں کی طرف سے قتال میں اللہ تعالیٰ کافی ہو گیا

وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾ ج وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ

اور ہمیشہ سے ہے | اللہ تعالیٰ | بے حد قوت والا | سب پر غالب | اور اس نے اتار دیا | ان لوگوں کو

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔(25)

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ

جنہوں نے ان کی مدد کی تھی | اہلِ کتاب سے | اُن کے قلعوں سے | اور اس نے ڈال دیا

اور اہلِ کتاب میں سے جن لوگوں نے کافروں کی مدد کی تھی اللہ تعالیٰ انہیں اُن کے قلعوں سے اُتار لایا

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ

اُن کے دلوں میں | رعب | ایک گروہ کو | تم قتل کر رہے تھے | اور تم قید کر رہے ہو

اور اُس نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا، اُن کے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے تھے

فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ ج وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

دوسرے گروہ کو | اور اس نے وارث کر دیا تمہیں | اُن کی زمین کا | اور اُن کے گھروں کا

اور دوسرے گروہ کو تم قید کر رہے تھے۔(26) اور اُس نے تمہیں اُن کی زمین کا اور اُن کے گھروں کا

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ

اور اُن کے مال کا | اور زمین کا | نہیں | تم نے پامال کیا جس کو | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ

اور اُن کے مالوں کا اور اُس زمین کا وارث بنا دیا جس کو تم نے پامال نہیں کیا اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ ع ٣ ١٩

اوپر | ہر چیز کے | پوری قدرت رکھنے والا | اے نبی | کہہ دو

ہمیشہ سے ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(27) اے نبی!

لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اپنی بیویوں سے اگر ہوتم ارادہ رکھتی زندگی کا دنیا کی

اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی

وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

اور اُس کی زینت کا تو آؤ میں تمہیں کچھ متاع دے دوں اور میں رخصت کر دوں تمہیں رخصت کرنا

اور اُس کی زینت کا ارادہ رکھتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال ومتاع دے دوں اور

جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اچھے انداز سے اور اگر ہوتم ارادہ رکھتیں اللہ تعالیٰ کا اور اُس کے رسول کا

اچھے انداز سے تمہیں رخصت کر دوں۔(28) اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول

وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

اور گھر کا آخرت کے تو یقیناً اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے نیکی کرنے والیوں کے لیے

اور آخرت کے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ

تم میں سے اجر بڑا اے نبی کی بیویو جو کوئی آئے گی

بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔(29) اے نبی کی بیویو!

مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

تم میں سے بے حیائی کو کھلی دوگنا کر دیا جائے گا اس کے لیے عذاب

تم میں سے جو کھلی بے حیائی (کا ارتکاب) کرے گی، اُس کا عذاب دوگنا کر دیا جائے گا

ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

دوگنا اور (ہمیشہ سے) ہے یہ اللہ تعالیٰ پر بہت آسان

اور اللہ تعالیٰ پر یہ کام ہمیشہ سے بہت ہی آسان ہے۔(30)